نوحہ پاک (کلام: سرؔور صاحب)

حُسینؑ اگر نہیں دل میں تو آدمی کیا ہے ؟
جو اس کے غم میں نہ گُزرے تو زندگی کیا ہے؟

دہکتی ریت پر سَر کو کٹا کے سجدے میں
بتایا دلبر حیدرگ نے بندگی کیا ہے؟

مِلا نہ نُور نظرؑ کے لیے جسے پانی
پتہ ہے مادر اصغرؑ کو تشنگی کیا ہے؟

کیا عبور بازاروں کو خون رو رو کر
ہیں آپ جانتے عابدؑ مسافری کیا ہے؟

علیؑ کی بیٹی تو بعد از حُسین بُھول گئی
کہ کس کو کہتے ہیں ہوتی بھلا خوشی کیا ہے؟

چلایا سبطِ پیمبرﷺ کے حلق پر خنجر
حُسینؑ سے تیری ظالم یہ دشمنی کیا ہے؟

رِدا بھی جس کے ستم گر نے چھین لی سرؔور
بتولؑ زادیؑ ہی جانے کہ بے بَسی کیا ہے؟